© rasailojaraid.com

پولیس کے فرائض میں جرائم کا کھوج لگانا، فوجیوں کی طرف سے اسلحہ کی فروخت کے رجحان پر قابو پانا، گمشدہ اسلحہ کی بازیابی کرنا اور فوجی علاقے میں ڈیوٹی کے دوران فوجی جوانوں یا فوج میں متعین سول ملازمین کی طرف سے کیے گئے جرائم کی تحقیقات کرنا شامل ہیں۔ ملٹری پولیس کی دیگر ذمہ داریوں میں فوجی چھاؤنیوں میں گشت کرنا، زیر حراست یا گرفتار شدہ افراد کو اپنی تحویل میں رکھنا، فوجی سازوسامان اور اسلحہ کی نگہداشت اور فوجی تنصیبات کی حفاظت کرنا بھی شامل ہوگا۔ نئے قانون کی رو سے ملٹری پولیس فوجی قیادت کے بجائے براہ راست سربراہ مملکت کے سامنے جواب دہ ہوگی۔ اسے اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں فوجی چھاؤنیوں اور دیگر عسکری تنصیبات تک رسائی سے متعلق وسیع تر اختیارات حاصل ہوں گے۔

مغرب —— وسطی ایشیا تعلقات

ادارہ تحقیقات وسطی ایشیا کا قیام

حال ہی میں واشنگٹن کی جان ہاکس یونیورسٹی کے تحت ادارہ تحقیقات وسطی ایشیا کا قیام عمل میں آیا۔ ادارے کی افتتاحی تقریب میں امریکہ کی اہم سیاسی و علمی شخصیات کے علاوہ قازقستان، ازبکستان، بوسنیا اور جارجیا کے سفیروں نے شرکت کی۔ امریکی وزارت خارجہ کی طرف سے معاون سیکرٹری وزارت جیمس کوکز نے وسط ایشیائی امور پر تحقیقات کے اس ادارے کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جیمس کوکز نے کہا کہ وسطی ایشیا امریکہ کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چنانچہ اس ادارے سے توقع ہے کہ وہ اس خطے کے بارے میں تحقیقات کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وسط ایشیائی ریاستیں گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں۔ انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں بنیادی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے خطے سے متعلق امریکی پالیسی کے اہداف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ علاقے میں آزاد منڈی کی حوصلہ افزائی، جمہوریت کے فروغ، نوآزاد ریاستوں کے استقلال کے مؤثر دفاع، تنازعات کے پرامن تصفیے اور خطے میں تباہ کن اسلحہ کے پھیلاؤ کے خاتمہ کے سلسلے میں وسط ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تعاون کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں منشیات کی تجارت کی روک تھام، دہشت گردی کی حوصلہ شکنی اور ماحولیات کے تحفظ جیسے امور کو خطے سے متعلق امریکی پالیسی میں اہم مقام حاصل ہے۔ جیمس کوکز نے مزید کہا کہ امریکہ اس بات کا خواہاں ہے کہ اس نوآزاد خطے کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو مضبوط تر کیا جائے۔ اور خطے میں امریکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انہوں نے کہا کہ آنے والی صدی میں توانائی کی پیداوار کے سلسلے میں اس خطے کو اہم مقام حاصل ہوگا۔ چنانچہ امریکہ کی یہ خواہش ہے کہ اس خطے سے ترکی کے راستے یورپ اور مغرب تک تیل اور گیس کی سپلائی کے ذرائع کی تعمیر جلد از جلد مکمل ہو۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ علاقے میں ایرانی اثر و رسوخ کے سدّ باب کے لیے ہر ممکن وسیلہ بروئے کار لائے گا۔ جیمس کوکز نے اپنے خطاب کے دوران تاجکستان میں جاری خانہ جنگی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاجکستان کی مخدوش صورت حال علاقے میں عدم استحکام کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے تنازعہ کے اطراف پر زور دیا کہ وہ مذاکرات کے ذریعے اپنے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ تاجکستان کے متحارب اطراف کو خبردار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر انہوں نے تنازعہ کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات کی راہ نہ اپنائی تو ان کے ملک کا مستقبل خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ جیمس کوکز نے اپنے خطاب میں کرغیزستان کی "جمہوریت پسندی" کو سراہا اور خطے کے بعض دیگر ممالک کی طرف سے سیاسی عدم استحکام کے بہانے جمہوری اصلاحات کی راہ روکنے کے عمل پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔

تقریب سے امریکہ کی قومی سلامتی کے سابق مشیر بریزنسکی نے بھی خطاب کیا۔ بریزنسکی نے اس حقیقت پر اطمینان کا اظہار کیا کہ گو ناگوں مسائل سے دوچار ہونے کے باوجود علاقے کی نو آزاد ریاستیں اپنی آزادی برقرار رکھنے کی جدوجہد میں کامیاب رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وسطی ایشیا میں "بنیاد پرست اسلام" کے غلبہ کے خدشات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ خطے کے مسلم عوام میں اسلامی شعور بیدار ہو رہا ہے۔ لیکن اسلامی شعور کی اس بیداری کو انہوں نے ایک مثبت عامل قرار دیا جو بقول ان کے، علاقائی وحدت و یگانگی کا باعث بنے گا۔

وسطی ایشیا: نظریاتی کشمکش

تاجک تنازعہ - مجوّزہ سربراہی ملاقات

۱۷ سے ۱۹ اکتوبر تک تہران (ایران) میں تاجک حزب اختلاف اور دوشنبہ کی حکومت کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات کے متعدد ادوار منعقد ہوئے۔ حزب اختلاف اور حکومتی نمائندوں کے درمیان ان مذاکرات کا مقصد مستقبل قریب میں صدر امام علی رحمانوف اور حزب نہضت اسلامی کے سربراہ سیّد عبداللہ نوری کے درمیان مجوّزہ سربراہی ملاقات کے ایجنڈے کو حتمی شکل دینا تھا۔ تاہم دو دن تک جاری رہنے والے مذاکرات میں اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔ حکومتی نمائندوں نے

© rasailojaraid.com